علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فیکلٹی آف عربیک اینڈ اسلامک سٹڈیز

(شعبہ فکر اسلامی تاریخ وثقافت)

کورس: تحقیق نگاری-I (5787) سمسٹر: بہار 2013ء

سطح: ایم فل (علوم اسلامیہ)

بستہ برائے طلبہ

عزیز طلبہ! السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ کے مزاج بعافیت ہوں گے۔ آپ کا بستہ' جسے بذریعہ ڈاک ارسال کیا جارہا ہے' مندرجہ ذیل درسی مواد پر مشتمل ہے۔ اگر اس بستہ میں کوئی چیز کم ہو تو یونیورسٹی ہذا کے شعبہ ترسیل کو اس کی اطلاع بروقت دیں تاکہ اس کمی کو پورا کیا جاسکے۔

1۔	خط برائے طلبہ (رہنمائے طلبہ)	ایک عدد
2۔	امتحانی مشقیں	2عدد
3۔	فارم برائے امتحانی مشقیں (پرت)	2سیٹ (06عدد)
4۔	رہنمائے طلبہ (عمومی)	ایک عدد
5۔	امتحانی مشقوں کا شیڈول	ایک عدد

پروگرام / کورس رابطہ کار:

ڈاکٹر محی الدین ہاشمی

شعبہ فکر اسلامی، تاریخ و ثقافت

فون دفتر: 051-9057678

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فیکلٹی آف عربیک اینڈ اسلامک سٹڈیز

(شعبہ فکر اسلامی تاریخ وثقافت)

عزیز طلبہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ بعافیت ہوں گے۔

آپ کے کورس کے ساتھ آپ کو مشقی سوالات بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ مشق درحقیقت مشق ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو تحقیق کے اصول اور اس کا طریقہ سکھایا جائے۔ آپ مشق حل کرنے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

1۔ مشق لکھنے کے لیے مقالہ نویسی والے کاغذ استعمال کریں۔ اس کے معیاری ہونے اور سائز کا خیال رکھیں۔

2۔ مشق حل کرنے سے پہلے سوال اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیں۔ سوال کے تمام اجزا کے جوابات دیں۔

3۔ جوابات تحریر کرنے سے قبل رہنمائے مطالعہ کے متعلقہ حصے اور مجوزہ کتب کا بار بار مطالعہ کر کے اس سے جواب اخذ کریں۔ مزید ورکشاپ میں آپ کو جو ہدایات دی گئی تھیں ان کو بھی بروئے کار لائیں۔

4۔ جواب اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ اگر کہیں اقتباس کہنا ضروری ہو تو اس کا حوالہ حاشیہ میں دیں۔ حوالہ دیتے وقت حوالہ نگاری کے اصولوں کی پابندی کریں۔ اگر کسی ماخذ سے حاصل شدہ معلومات اپنے الفاظ میں لکھ رہے ہیں تو بھی مکمل حوالہ دیں اور آخر میں مراجع ومصادر کی تفصیل درج کریں۔

5۔ جواب صفحے کے ایک طرف لکھیں اور دونوں طرف حاشیہ چھوڑ دیں۔

6۔ جواب مختصر اور جامع تحریر کریں۔ ایک بات کو بار بار نہ دہرائیں۔ البتہ ایک بات اگر متعدد مآخذ میں ہے تو حاشیے میں ان ماخذ کا اندراج کر دیں۔

7۔ آپ یہ بات مدنظر رکھیں کہ آپ ایم فل کے طالب علم ہیں، ایم اے یا بی اے کے نہیں، آپ کے جواب کا انداز بھی تحقیقی اور علمی ہونا چاہئے

8۔ اپنی مشق پر ''فارم برائے مشقی کام'' کے تین پرت مکمل طور پر پُر کر کے لگانا نہ بھولیں۔ مشق کو صحیح طریقے سے نتھی کریں۔ کھلے اوراق کی حفاظت کی ذمہ داری ٹیوٹر پر نہیں ہوگی۔

9۔ پابندیٔ وقت کا خیال رکھیں۔

10۔ اپنی مشق بڑے سائز کے لفافے میں ارسال کریں تا کہ اسے تہہ کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

11۔ جواب لکھنے کے بعد نظر ثانی کریں۔ قرآنی آیات، احادیث نبویہ اور املاء کی غلطیاں ناقابل معافی ہیں۔

12۔ اگر کسی معاملے میں کوئی مشکل درپیش ہو یا ابہام ہو تو اپنے ٹیوٹر کو براہ راست یا ہمیں خط لکھ کر وضاحت حاصل کر لیں۔

پروگرام / کورس رابطہ کار:

ڈاکٹر محی الدین ہاشمی

شعبہ فکر اسلامی تاریخ وثقافت

فون دفتر: 051-9057678

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
کلیہ عربی و علوم اسلامیہ
(شعبہ فکر اسلامی، تاریخ وثقافت)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ:

1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی جعلی سٹوڈنٹ سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

2- کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس: تحقیق نگاری-I (5787) سمسٹر: بہار 2013ء

سطح: ایم فل علوم اسلامیہ کل نمبر: 100

امتحانی مشق نمبر 1

سوال نمبر: 1 ایم فل میں مقالہ لکھنے کے لئے ایک موضوع تحقیق منتخب کریں اور اس کا خاکہ (Synopsis) تیار کریں۔ جو درج ذیل عناصر پر مشتمل ہو۔

1۔ موضوع تحقیق کا تعارف

2۔ موضوع تحقیق کا بنیادی مسئلہ

3۔ موضوع تحقیق کا فرضیہ

4۔ اہداف تحقیق

5۔ موضوع تحقیق پر ہونے والے سابقہ کام کا تعارف اور اس کی روشنی میں مجوزہ کام کی افادیت

6۔ اسلوب ومنہج تحقیق

7۔ فہرست ابواب وفصول

8۔ فہرست مصادر ومراجع

امتحانی مشق نمبر 2

آپ نے مشقی کام نمبر 1 میں جو موضوع منتخب کیا ہے، اس پر 15 صفحات کا تحقیقی مقالہ ان اصول تحقیق کی روشنی میں لکھیں جو آپ نے اب تک ایم فل اسلامیات میں پڑھے ہیں۔ مقالہ لکھتے وقت درج ذیل امور کو خاص طور پر ذہن میں رکھیں۔

1۔ تحقیقی مقالہ میں ابواب اور فصول نہیں ہوتیں اس لئے آپ اس میں ابواب وفصول نہ بنائیں۔ البتہ عنوانات اور ذیلی عنوانات بنا سکتے ہیں۔

2۔ ہر صفحہ کے حوالہ جات اسی صفحہ کے نیچے فٹ نوٹ میں دیں۔

3۔ حوالہ دیتے وقت مصنف کا مختصر نام اور کتاب کا نام مع صفحہ اور جلد درج کریں مثلاً:

ابن خلدون، المقدمہ ۳/۲۰۰ (کتاب کی باقی تفاصیل فہرست مصادر ومراجع میں درج کریں)

4۔ مقالہ کے آخر میں مصادر ومراجع بناتے وقت مصنف کا پورا نام لکھیں، اس کے بعد کتاب کا نام پھر ناشر کا نام اور پھر سن اشاعت تحریر کریں۔ مثلاً

الطبری (ابوجعفر محمد بن جریر الطبری ۹۲۹ء) تاریخ الامم والملوک، دار الفکر للطباعۃ والنشر ۱۹۷۹م۔

5۔ قرآنی آیات کا حوالہ دیتے وقت سورۃ کا نام اور آیت نمبر درج کریں۔ مثلاً:

البقرہ: ۱۵۰

6۔ احادیث کا حوالہ دیتے وقت معروف اصولوں کے مطابق اس کی تخریج کریں۔ مثلاً:

البخاری، الجامع الصحیح، کتاب النکاح، باب الخطبہ، حدیث نمبر ۸۵۱: ۱۹۷۲/۵